عبداللہ بن معرض باہلی رضی اللہ عنہ:

ابن سعد: بخبر از خلیفہ بن خیاط بحدیث محمد بن سعید باہلی بحدیث فضل بن ثمامہ بحدیث ابوایمن عبداللہ بن حمزہ باہلی از حمزہ از عبداللہ بن معرض: میں وفد میں شامل ہو کر حاضر بارگاہِ رسالت ہوا آپ نے اونٹوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی اور زکوٰۃ میں اونٹنی لی جائے خواہ اونٹ بہت ہوں یا تھوڑے (پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں)۔

عبدالرحمٰن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ:

ابن سعد: بخبر از خلیفہ بن خیاط بحدیث ابوداؤد بحدیث سکین بن مغیرہ بحدیث ولید بن ابی ہشام از ابوطلحہ فرقد از عبدالرحمٰن بن خباب سلمی: میں حاضر دربار نبویؐ ہوا تو آپ لوگوں کو غزوۂ تبوک کے لیے اُبھار رہے تھے عثمان بولے: اے اللہ کے نبی! میری طرف سے سو اونٹ مع ان کی جھولوں اور کجاووں کے اللہ کی راہ میں قبول فرمالیجئے پھر آپ نے جہاد کا جوش دلایا اب کے عثمان رضی اللہ عنہ نے دو سو اونٹوں کی پیشکش کی پھر آپ نے شوق دلایا اس دفعہ عثمان رضی اللہ عنہ نے تین سو اونٹوں کی پیشکش کی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر سے اترتے ہوئے فرما رہے تھے اس کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ جو عمل بھی کریں ان پر کوئی گناہ نہیں (یہ کلمہ دوبارہ فرمایا)۔

ابونصر عاصم بن عاصم لیثی رضی اللہ عنہ:

ابن سعد: بخبر از ابومالک کثیر بن یحییٰ بصری بحدیث غسان بن مضر بحدیث سعید بن یزید از نصر بن عاصم لیثی از عاصم: میں مسجد نبوی میں گیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم کہہ رہے تھے: ہم اللہ کے غضب سے اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں میں بولا: کیا بات ہے؟ لوگ بولے معاویہ اور ان کے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر چھوڑ کر مسجد سے نکل گئے آپ نے انہیں کے سلسلہ میں ایک بات فرمائی تھی۔

اصرم رضی اللہ عنہ:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام زرعہ تجویز فرمایا تھا آپ اولاد شقرہ میں سے ہیں۔

ابن سعد: بخبر از بشر بن مفضل باخبار بشیر بن میمون اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے: بنوشقرہ کا ایک شخص اصرم جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے والی جماعت میں تھا آپ کے پاس ایک حبشی غلام لایا جس کو اس نے حبشہ کے شہروں سے خریدا تھا اور بولا یا رسول اللہ! میں نے یہ غلام خریدا ہے میری تمنا ہے کہ آپ اس کا نام تجویز فرما دیں اور اس کے حق میں برکت کی دعا فرما دیں آپ نے مجھ سے پوچھا تیرا کیا نام ہے کہا: اصرم فرمایا: نہیں بلکہ زرعہ ہے فرمایا: اسے کس لیے خریدا ہے؟ اصرم بولے: جانور چرانے کے لیے فرمایا اچھا تو اس کا نام عاصم ہے اور آپ نے اپنا ہاتھ سکیڑ لیا۔

جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ:

ابن سعد: بخبر از ابی عامر عقدی بحدیث عبیداللہ بن ہوذہ قریعی بحدیث شخصے بلہجیم از جرموز ہجیمی: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر پوچھا آپ مجھے کس چیز سے منع فرماتے ہیں؟ فرمایا: میں تمہیں لعن طعن کرنے والا بننے سے منع کرتا ہوں پھر جرموز نے مرتے